امام كے ظہر و عصر ميں آہستہ اور بقيہ ميں بلند آواز سے قرات كرنے كى وجہ الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: كيا فرماتے ہيں علمائے دين و مفتيانِ شرع متين اس مسئلہ كے بارے ميں كہ امام ظہر و عصر ميں آہستہ قرأت كيوں كرتا ہے اور باقى ميں زور سے كيوں؟

سائل: آفتاب-انگلیند

بسم الله الرحمن الرحيم الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ابتدائے اسلام میں کفار کا غلبہ تھا۔ وہ قرآن شریف سن کر رب تعالیٰ اور جبرئیل اور حضور علیہما السلام کی شان میں بکواس بکتے تھے۔ ان ہی دو وقتوں میں وہ آوارہ گھومتے رہتے تھے۔ اس لیے ان دونمازوں میں آہستہ قرأت کا حکم ہوا۔ اور مغرب میں کھانے میں مشغول ہو جاتے تھے۔ عشاء میں سو جاتے تھے۔ فجر میں جاگتے نہ تھے۔ اب اگرچہ وہ حالت نہ رہی مگر حکم وہ ہی رہے گا تاکہ مسلمان اس مغلوبیت کو یاد کر کے اب غلبہ اسلام پر خدا کر شکر کرتے رہیں اور اصل فقہی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم نی نہانی اور اصل طہر و عصر میں آہستہ قرات فرمائی اور بقیہ تین نماز وں میں بلند آواز سے قرات فرمائی اور مسلمانوں پر آپ کی اتباع فرض ہے۔

وَ اللهُ تَعَالَى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَم عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِم وَسَلَّم كَاللهُ تَعَالَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالمِ وَسَلَّم كَاللهُ تَعَالَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالمِ وَسَلَّم كَتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Date: 4-12-2016

The reason why the Imam recites quietly in Zuhr and 'Asr and audibly in the rest

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Why does the Imām recite quietly in Zuhr & 'Asr and audibly in the rest?

Questioner: Aftab from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم الجواب بِعَون المَلِكِ الوَهاب اللهم هداية الحَق والصواب

One reason for this is that at the start of Islām, there was a prevalence of non-Muslims. They used to blabber regarding the status of the Lord Almighty, the Noble Messenger and Sayyidunā Jibrīl, upon whom be peace, whilst listening to the Qur'ān. They used to wander about during these two times [i.e. Zuhr and 'Asr]; this is why we are commanded to recite quietly during these two Salāhs. They would be busy eating during Maghrib time, go sleep at 'Ishā' and did not awake at Fajr. Even though this is not the case nowadays, however the ruling will still be the same, so that Muslims, remembering this prevalence, thank Allāh for the prevalence of Islām which is present today. The actual reason in terms of Fiqh [jurisprudence] is that the Noble Prophet would always do so, whilst in Jamā'ah [congregation], in other words, he would recite quietly in Zuhr & 'Asr and would recite in an audible voice in the remaining Salāhs; and it is fard [obligatory] for Muslims to follow the Beloved Messenger.

والله تعالى اعلم ورسولم اعلم صلى الله عليه وآلم وسلم كتبم ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali